گیا جو رہی سہی کسر باقی تھی وہ مسلم لیگ نے پوری کرنے کی ٹھان لی مسٹر وائیں نے دو سیٹوں کیلئے ایک ارب کے لگ بھگ قومی سرمایہ درجن بھر وزیروں کی ڈار، سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کی فوجِ ظفر موج اور "اصل مسلم لیگ پنجاب بھر کی انتظامیہ" جھنگ میں جھونک دی گویا "سرینگر" فتح کیا جارہا ہے، حلیفوں اور حریفوں میں تمیز ختم ہوچکی ہے پیپلز پارٹی کا فلسفۂ اقتدار آزمایا جارہا ہے

تو نیز بر سرِ بام آ کہ خوش تماشا ایست

پاکستان اقتصادی و معاشی بدحالی کے دہانے پر کھڑا ہے پی آئی اے، ریلوے، محکمۂ زراعت، محکمۂ تعلیم بدحالی افراتفری انتشار اور بد امنی اور خسارے کے شاہکار ہیں تمام محکمے اوور ڈرافٹ کی نذر ہو چکے ہیں اشیاء ضرورت روز بروز خونخار مہنگائی کے بلیک ہول کی طرف بڑھ رہی ہیں حکومت بھوک بھوک بھی الاپتی ہے اور نوٹ بھی دھڑا دھڑ چھاپتی ہے اور بہت بڑی جیل کا سپرنٹنڈنٹ سب اچھا کی صداء شبِ تار پر مطمئن محو استراحت ہے پاکستان میں کفار و مشرکین کی رسمیں خوب ذوق شوق سے پوری کیجاتی ہیں قوم کو انہیں رسموں میں الجھا کر حکمران ذوقِ حکمرانی میں بدمست ہیں، بسنت اور آتشبازی کے دھمہ پر ایک سو سے زائد انسانوں کی بھینٹ چڑھ چکی ہے مگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی کارروائی پر بہت مطمئن ہیں شادی و فرحت کے شادیانے بجاتے ہیں اور پاکستان زندہ باد کے نعرے بھی لگاتے ہیں۔ جناب وزیراعظم یہ قائد اعظم اور آپکے پاکستان کی ایک بجھی بجھی سی تصویر ہے جو میں نے اپنے وسائل سے آپ کو مہیا کی ہے آپ کے اختیارات و وسائل بے پناہ ہیں اسی خوردبین سے انہیں دیکھیں جس سے آپ اپوزیشن کے اعمال، احوال اور ان کے پولیٹکل الائنسز کو دیکھتے ہیں اور اپنی بہت زیادہ توجہ اسی طرف مبذول فرمائیں تاکہ پاکستان کی تعمیر ہوسکے۔

جہادِ افغانستان

۱۳ سال سے افغانستان میں علماء عوام مصروفِ جہاد ہیں اور انہوں نے جس بے جگری سے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن کمیونسٹوں کی سب سے بڑی طاقت سوویت یونین کو پسپا و پامال کیا اسکی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی اسی جہاد کی ضرب مومن سے روس کا پورا ڈھانچہ ٹوٹ پھوٹ گیا اب کہ جہاد کار اکابر و اصاغر اپنے منطقی نتائج تک رسائی حاصل کرنے والے ہیں امریکی اور بھارتی کفار و مشرکین اس فکر میں سرگرداں ہیں کہ افغانستان میں بہر نوع دینی حکومت قائم نہ ہوسکے کبھی نجیب کو آمادہ صلح کرتے ہیں کبھی ظاہر شاہ کا گھوڑا چلاتے ہیں اور کبھی ایرانی النسل مخلوط حکومت کا ڈول ڈالتے ہیں۔ افغان پالیسی وہی مضبوط و مستحکم ہے جو افغان مجاہدین کے اکابر وضع کریں انہی کا فیصلہ صحیح ہے اور انہیں کی بات معتبر ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ افغان اکابر سے تعاون کرے امریکی دباؤ میں آکر اپنی کوئی نئی رائے ان پر مسلط کرنے سے گریز کرے۔ حکومت کے اس مخلوط رویے سے مفتوحہ افغانستان میں قبائل کی باہمی آویزش کا خطرہ بھی پیدا ہوسکتا ہے اور ایسی مخدوش صورتحال کسی طرح بھی پاکستان کے حق میں نہیں ہوگی بلکہ براہ راست امریکی و بھارتی مفادات کو تقویت ملے گی اور یہ شہداء افغانستان اور ضیاء الحق شہید کے ساتھ کھلی غداری ہوگی۔